

سوال: السلام علیکم کیا کرایہ داری حلال ہے؟ کہتے ہیں کہ اس میں بھی توینک کے منافع کی طرح کرایہ فحس ہوتا ہے؟

جواب: احادیث اور آثار صحابہ رضی اللہ عنہم سے زمین کا کرایہ لینا جائز معلوم ہوتا ہے جیسا کہ موطا امام مالک کی ایک روایت کے الفاظ میں:

[ص: 538] بسم اللہ الرحمن الرحیم کتاب کراء الارض باب ما جاء فی کراء الارض

1415 حدیث صحیحی عن مالک عن ربیعہ بن ابی عبد الرحمن عن حفصہ بن قیس الرزقی عن رافع بن خدیج أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نهی عن کراء المزارع قال حفصہ فسألت رافع بن خدیج بالذہب والورق فقال أما بالذہب والورق فلا بأس به

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارع کے کرایہ سے منع کیا ہے۔ حفصہ نے کہا کہ میں نے ان سے سوال کیا کہ کیا سونے اور چاندی کے بدلہ جائز ہے تو انہوں نے کہا ہاں، سونے اور چاندی کے بدلہ زمین کرائے پر جینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کہتے ہیں کہ اس میں بھی توینک کے منافع کی طرح کرایہ فحس ہوتا ہے؟

اس کا سیدھا سا جواب تو یہ ہے کہ جب مشرکین نے یہ اعتراض وارد کیا کہ بیع و تجارت بھی تو سود کی طرح ہے تو اللہ تعالیٰ نے جواب دیا:

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا أَنَا يُقْوَمُ الَّذِي يَخْتِطُّ الشَّيْطَانُ مِنَ النَّاسِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَعْلَىٰ اللَّهُ الْبَيْعُ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَمْتُ وَأَمْزَرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَن عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ ۲۷۰

سود خور لوگ نہ کھڑے ہوں گے مگر اسی طرح جس طرح وہ کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان ہمو کر خبطی بنا دے یہ اس لئے کہ یہ کہا کرتے تھے کہ تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام، جو شخص اپنے پاس آئی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نصیحت سن کر رک گیا اس کے لئے وہ ہے جو گزر اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے، اور جو پھر دوبارہ حرام کی طرف لوٹا، وہ جہنمی ہے، ایسے لوگ ہمیشہ ہی اس میں رہیں گے۔

ذرا غور کریں تو سود اور کرایہ میں یہ فرق ہے کہ کرایہ میں آپ کی شیء استعمال ہوتی ہے اور استعمال سے ایک شیء پرانی ہوتی ہے یا گھسٹی ہے مثلاً آپ ایک ہزار کا نوٹ کسی کو ادھا رکھتے ہیں یا گاڑی کرایہ پر دیتے ہیں یا مکان کرایہ پر دیتے ہیں تو پہلی صورت میں نوٹ کا گھسنا یا استعمال ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا ہے لیکن دوسری اور تیسری صورت میں آپ کی ایک شیء استعمال سے پرانی ہوتی ہے اور مستعمل ہونے سے اس کی مارکیٹ ویلیو ڈاؤن ہوتی ہے۔